از عدالتِ عظمیٰ

سیکرٹری ٹو گورنمنٹ، پروہبیشن اینڈ ایکسائز ڈیپارٹمنٹ

بنام

ایل سری نواسن

تاریخ فیصلہ: 15 فروری، 1996

[کے راما سوامی اور جی بی پٹنائک، جسٹس صاحبان]

قانون ملازمت:

غبن اور جھوٹے ریکارڈ بنانے پر ملازم کے خلاف محکمہ جاتی تحقیقات-استغاثہ کے لیے فرد قراردادِ جرم رکھی گئی-مقدمے کی سماعت زیر التواء ہے-ریاستی انتظامی ٹریبونل نے محکمہ جاتی تحقیقات کو کالعدم قرار دیتے ہوئے تادیبی کارروائی شروع کرنے میں تاخیر کی بنیاد پر الزام کو کالعدم قرار دے دیا-قرار پایا کہ؛ الزامات کی نوعیت میں، غبن اور جھوٹے ریکارڈ کی من گھڑت کا پتہ لگانے میں کافی وقت لگے گا جو رازداری میں کیا جائے گا-اظہار کردہ خوبیوں پر کوئی رائے نہیں-ٹریبونل نے سنگین غلطی کی- عدالتی جائزے کی حد سے تجاوز کرتے ہوئے ٹریبونل نے معطلی کے حکم اور الزامات کو ابتدائی طور پر ہی منسوخ کر دیا-اس طرح کا حکم عدالت عظمیٰ پر بھاری دباؤ ڈالتا ہے کہ وہ ہر معاملے کی تفصیل سے جانچ کرے اور اس کا ازالہ کیا جائے۔

اپیلیٹ دیوانی کا دائرہ اختیار: دیوانی اپیل نمبر 3658-59، سال 1996۔

مدراس میں تامل ناڈو ایڈ منسٹریشن ٹریبونل کے 12.11.93 کے فیصلے اور حکم سے اواے نمبر 1702 / 93 اور 2206، سال 1993 میں۔

اپیل گزاروں کے لیے مس اے سبھاشینی۔

جواب دہندگان کے لیے بناموی راما سبرامنین اور وی بالاچندرن۔

Ilyas Ahmed Pandit
2025.02.11 13:23
I attest to the accuracy and
integrity of this document

عدالت کا مندرجہ ذیل حکم سنایا گیا:

اجازت دی گئی۔

ہم نے دونوں طرف کے وکلاء کو سنا ہے۔

تامل ناڈو ایڈمنسٹریٹو ٹریبونل، مدراس کے او اے نمبر 93/1702 اور 93/2206 میں 12 نومبر 1993 کا حکم ہمارے سامنے زیر بحث ہے۔ مدعا علیہ کو اسسٹنٹ سیکشن آفیسر، ہوم، پروہیبیشن اینڈ ایکسائز ڈیپارٹمنٹ کے طور پر کام کرتے ہوئے معطل کر دیا گیا تھا۔ محکمہ جاتی تفتیش کا عمل جاری ہے۔ ہمیں مطلع کیا جاتا ہے کہ غبن اور جھوٹے ریکارڈ بنانے وغیرہ کے جرائم کے لیے مقدمہ چلانے کے لیے فرد جُرم دائر کی گئی تھی اور یہ کہ جرائم اور مقدمے کی سماعت زیر التوا ہے۔ ٹریبونل نے محکمہ جاتی تحقیقات کو کالعدم قرار دے دیا تھا اور تادیبی کارروائی شروع کرنے میں تاخیر کی بنیاد پر الزام کو کالعدم قرار دے دیا تھا۔ الزامات کی نوعیت میں، غبن اور جھوٹے ریکارڈ کی من گھڑت کا پتہ لگانے میں کافی وقت لگے گا جو رازداری میں کیا جانا چاہیے۔ اہلیت میں جانا اور ملزم افسر کے خلاف لگائے گئے الزام پر کوئی نتیجہ درج کرنا ضروری نہیں ہے کیونکہ اس عدالت کی طرف سے درج کردہ کوئی بھی نتیجہ جانچ اور مقدمے میں بھی فریقین کے معاملے کو شدید جانبداری کا شکار کرے گا۔ لہذا، ہم قابلیت پر کسی بھی رائے کا اظہار کرنے یا دونوں طرف کے وکیل کی طرف سے اٹھائے گئے کسی بھی تنازعہ کو ریکارڈ کرنے سے گریز کرتے ہیں۔ یہ بیان کرنا کافی ہے کہ ایڈمنسٹریٹو ٹریبونل نے عدالتی جائزے کے عمل میں سنگین غلطی کی ہے۔ ایسا لگتا ہے کہ ایڈمنسٹریٹو ٹریبونل کے ممبر کو ملازمتِ قانون کے فقہ کا کوئی علم نہیں ہے اور اس نے عدالتی جائزے کی حد تک اپیلٹ فورم کے طور پر طاقت کا استعمال کیا۔ یہ ایک ایسی مثال ہے جہاں ایک رکن نے معطلی کے حکم اور الزامات کو ابتدائی طور پر ہی کالعدم قرار دینے میں عدالتی جائزے کے اپنے اختیار سے تجاوز کیا تھا۔ ہمیں اکثر ایسے احکامات مل رہے ہیں جو اس عدالت پر ہر معاملے کی تفصیل سے جانچ کرنے کے لیے بھاری دباؤ ڈال رہے ہیں۔ اب وقت آ گیا ہے کہ اس کا ازالہ کیا جائے۔

اس کے مطابق اپیلوں کو منظوری دی جاتی ہے اور ٹریبونل کے حکم کو کالعدم قرار دیا جاتا ہے۔ تنازعہ بڑے پیمانے پر رہے؛ تادیبی اتھارٹی تحقیقات کے ساتھ آگے بڑھنے کے لیے آزاد ہو گی اور مقدمے کی سماعت بھی قانون کے مطابق کی جائے گی۔ اخراجات کے حوالے سے کوئی حکم نہیں۔

اپیلیں منظور کی جاتی ہے۔

Ilyas Ahmed Pandit
2025.02.11 13:23
I attest to the accuracy and
integrity of this document